WORKING TO EMPOWER

سوالات و جوابات(سماجی نقطۂ نظر)

سوال: کیا معاشرہ بھی ایچ آئی وی کی منتقلی کا سبب بنتا ہے؟

جواب: معاشرہ ایچ آئی وی کی منتقلی میں بہت سی تبدیلیاں لاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ ملکوں میں ایچ آئی وی ایک بہت بڑی وباء بن گئی ہے اور کچھ میں کم۔اس کی کچھ وجوہات یہ ہیں؛

(۱) انکار؛ ماننے سے انکار کہ ایچ آئی وی یا ایڈز ان کے معاشرہ میں موجود کچھ لوگوں کو متاثر کر رہا ہے اور پھر ایک دوسرے پر الزام تراشی کرنا۔

(۲) تعلیم؛ تعلیم کا فقدان، تعلیم کی فراہمی نہ ہونا اور ایچ آئی وی یا ایڈز کے متعلق غلط جان کاری بھی معاشرے میں اس کی بڑھوتری کی ایک وجہ ہے۔ (فرضی خیالات والا مضمون دیکھیں)۔

(۳) طبّی سہولیات؛ طبّی سہولیات کی عدم دستیابی، جیسے تشخیص اور علاج کی سہولیات۔ اور طبّی سہولیات کا غلط استعمال جیسے انتقالِ خون کے دوران وائرس کے منتقل ہوجانے سے اس کی وباء بڑھ رہی ہے۔

(۴) جنگ اور لڑایاں؛ معاشرے میں بے چینی سے سماجی اقدار اور رسومات میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جنسی جھگڑے بڑھ سکتے ہیں جیسا رواندان جینوسائیڈ اور کونگو لیس سول جنگ میں ہوا تھا۔فوج کی ایک بڑی تعداد نقل مکانی کے دوران وائرس ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کردیتے ہیں اس کی مثال میں وہ امن و آشتی پھیلانے والے لوگ بھی ہوسکتے ہیں جو دنیا بھر میں سفر کرتے ہیں اور ممکن ہے کہ جنسی کاروبار میں بھی ملوث ہوجائیں۔

(۵) لوگوں کی نقل و حرکت؛ جو کہ جھگڑوں کی وجہ سے ہوسکتی ہے جیسا کہ جنگی فوج کے پناہ گزین ہونے پر ہوتا ہے، سے بھی ایچ آئی وی یا ایڈز کی وباء بڑھتی ہے۔ یہ اس لئے ہوتا ہے کہ یہ لوگ ایک نئے معاشرے میں زندگی کو ایک نئے طریقے سے شروع کرتے ہیں۔

(۶) سماجی و معاشی؛ غربت کی وجہ سے بہت سے خطرناک روّیے وجود میں آتے ہیں جیسے جنسی کاروبار، اور اسکول کی فیس یا کسی چیز کے بدلے جنسی تعلقات کا قائم ہونا۔ سماجی بے راہ روی کی وجہ سے بھی ایچ آئی وی یا ایڈز کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ اس طرح کے معاشروں میں خواتین کو کم تر سمجھا جانے کی وجہ سے تعلیم سے بھی محروم رکھا جاتا ہے۔

(۷) جنسی ذرائع سے پھلنے والی بیماریاں؛ یہ بیماریاں بھی ایچ آئی وی کے طرح پنپتی ہیں۔

سوال: ان میں سے بہت سے عناصر پر میں قابو نہیں پا سکتا، کیا میں بے بس ہوجائوں؟

جواب: جی نہیں، آپ بے یار و مددگار نہیں ہیں۔ہمیں نااُمید نہیں ہونا چاہیے۔ سماجی عناصر تو اکثر لوگوں کے بس سے باہر ہوتے ہیں۔عناصر جیسے جھگڑے، جنگیں اور بڑے بڑے سماجی و معاشی مسائل، زیادہ تر لوگوں کے ہاتھ میں نہیں ہوتے۔اس کا یہ بھی مطلب نہیں کے غربت اور جھگڑوں کی موجودگی میں کوئی بھی ایچ آئی وی یا ایڈز سے متاثر ہوسکتا ہے بلکہ ایسے وقتوں میں وباء کے پھیلنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ایسی صورتوں میں ہمیں اپنے ہی روّیوں میں تبدیلی لانا ہوگی تاکہ ہم ان مشکلات سے مقابلہ کرسکیں۔ دوسرے عناصر جیسے ماننے سے انکار، عام آدمی کے بس میں ہے اور اس میں ہم ایک بہت بڑا کردار ادا کرسکتے ہیں تاکہ اس ایچ آئی وی یا ایڈز کے پھیلنے کے روکا جاسکتا ہے۔ جنسی بیماریوں کا علاج کروانا اور سماجی بے راہ روی کو ختم کر کے اس وباء کو ختم کرسکتے ہیں۔ ہر روز دنیا میں 14000 افراد ایچ آئی وی سے متاثر ہوتے ہیں۔ ہم سب مل کر ہی اس تعداد کو کم کرسکتے ہیں اور ہمارے معاشرے اور دنیا کا مستقبل روشن کرسکتے ہیں۔

ترجمہ : محمد شفیق